Agricultural Innovation Program (AIP) for Pakistan

AIP-Livestock: Fact Sheet no: 06 (April,2015)

توسیعی مواد برائے دودھ دینے والے جانور

گائیوں میں زچگی کے بعد کے مسائل

تعارف

سُوزشِ حیوانہ کے علاوہ **سُوتک** اور **اپھارہ** دو اہم بیماریاں ہیں جو بھاری معاشی نقصان کا سبب بنتی ہیں۔

سُوتک

یہ بیماری کب ہوتی ہے؟

سُوتک کی بیماری کا تعلق جانور کی عمر کے ساتھ ہے۔ یہ بیماری جوان بچھڑیوں میں پہلی زچگی کے بعد بہت کم اور دوسری زچگی کے بعد کبھی کبھار ہوتی ہے۔ زچگی کی تعداد بڑھنے سے بیماری کے واقعات بڑھتے جاتے ہیں۔

علامات:

اس کا نام " **سُوتک کا بخار** " غلط طور پر لیا جاتا ہے حالاں کہ اس میں بخار نہیں ہوتا۔ " **زچگی کے بعد کا فالج** " اس بیماری کا زیادہ مناسب نام ہے۔ جانور کو بھوک نہیں لگتی اور نظامِ انہضام کام نہیں کرتا۔ اس بیماری میں گائے اکثر **سُست** ہو جاتی ہے، **اسکی تھوتھنی خشک اور کان ٹھنڈے ہو جاتے ہیں**۔ اس بیماری کی پہلی خاص علامت چلتے ہوئے جانور لڑکھڑانا شروع کر دیتا ہے۔ یہ مسئلہ بڑھنے پر جانور کے گرنے کا خدشہ ہے یا گر کر لیٹ جاتا ہے اور دوبارہ اُٹھ نہیں پاتا۔ اس بیماری کے تین مرحلے ہیں۔

(ا) جانور کھڑا ہوتا ہے لیکن ڈگمگاتا ہے۔

(ب) جانور بیٹھ جاتا ہے اور اس پر غنودگی طاری ہو جاتی ہے۔

(ج) جانور اپنی گردن پیچھے کی طرف موڑ لیتا ہے اور بے سدھ ہو جاتا ہے۔

اس بیماری میں مبتلاء گائیوں کے **خون میں کیلشیم** کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ عام بخار میں خون میں کیلشیم کی مقدار 10 ملی گرام فی 100 ملی لیٹر ہوتی ہے۔ زچگی کے وقت گائے کے خون میں کیلشیم کی مقدار 8 ملی گرام فی 100 ملی لیٹر تک گر جاتی ہے۔ درج بالا تین مرحلوں کی بنیاد پر **سُوتک کی بیماری میں مبتلاء گائیوں کے خون میں کیلشیم 6.5 ملی گرام سے 4.5 ملی گرام فی 100 ملی لیٹر خون تک گر جاتا ہے۔** کیلشیم کے ساتھ فاسفورس کی خون میں کمی اور میگنیشیم کی زیادتی کی وجہ سے اس بیماری کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

وجوہات:

جب جانور دودھ دینا شروع کرتا ہے تو **خون سے کیلشیم کی زیادہ مقدار** دودھ کے ذریعے جسم سے خارج ہو جاتی ہے۔ اس بیماری کی شدت میں دوگنا اضافہ ہو جاتا ہے جب گائے جسم میں کیلشیم کی مقدار کیمیائی عمل سے بڑھانے میں ناکام ہو جاتی ہے۔ گائے میں یہ سب کرنے کے لیے ایک خودکار نظام ہوتا ہے لیکن بعض اوقات وہ اپنا کام جلدی شروع نہیں کر پاتا۔ **اس بیماری میں خشک دورانیے میں گائے کو دی جانے والی خوراک تیزی سے ردعمل ظاہر کرنے پر اثر انداز ہوتی ہے۔**

گائے دو طریقوں سے زیادہ کیلشیم ہڈیوں سے کیمیائی عمل سے یا پھر نظامِ انہظام سے جذب کر کے حاصل کر سکتی ہے جس میں موجود 2 مرکب پیرا تھائی رائیڈ ہارمون (PTH) اور حیاتین ڈی (VITAMIN D) ان پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ گائے کی گردن میں موجود پیرا تھائی رائیڈ غدود سے (PTH) نکلتا ہے۔ اس کے نکلنے کی رفتار خون میں کیلشیم لیول کم ہونے سے بڑھتی ہے۔ اس ہارمون کی وجہ سے ہڈیوں میں موجود کیلشیم خون میں جانا شروع ہو جاتا ہے۔ **اگرچہ سُوتک میں مبتلاء گائے میں اس ہارمون کی مقدار بڑھ جاتی ہے لیکن ہڈیوں کی طرف سے ردعمل میں کمی کی وجہ سے خون میں کیلشیم کی مقدار پوری نہیں ہو پاتی۔**

متحرک حیاتین ڈی کا بنیادی کام آنتوں سے کیلشیم کے جذب ہونے کے عمل کو تیز کرتا ہے۔ حیاتین ڈی کے پیدا ہونے کی رفتار خون میں کیلشیم اور فاسفورس لیول کم ہونے پر تیز ہو جاتی ہے۔ **ظاہری طور پر فاسفورس کی زیادہ مقدار حیاتین ڈی کو پیدا ہونے سے روکتی ہے۔** سُوتک میں مبتلاء گائے میں متحرک حیاتین ڈی کی مقدار بڑھ جاتی ہے لیکن ردعمل میں سُستی اس کو وقت پر کام کرنے سے روکتی ہے۔

درج بالا نتائج سے یہ اخذ کیا جا سکتا ہے:

☆ **خشک دورانیے میں کیلشیم کی زیادہ مقدار دینے سے** یہ دونوں مرکبات ردعمل ظاہر کرنے میں تاخیر کر سکتے ہیں۔ جو کہ ایک نامناسب عمل ہے۔

☆ **خشک دورانیے میں فاسفورس** کی زیادہ مقدار دینے سے بھی حیاتین ڈی کے بننے او ردعمل ظاہر کرنے میں تاخیر ہو سکتی ہے۔

☆ **نظامِ انہظام میں کیلشیم** کی موجودگی جذب ہونے کے لیے ضروری ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ **بچھڑے کی پیدائش کے بعد گائے کو خوراک میں کیلشیم کی زیادہ مقدار دی جائے۔**

☆ **خشک دورانیے میں کیلشیم بہت زیادہ مقدار میں کھلانے سے** بھی خون میں اس کو پورا کرنے کا نظام سُست ہو جاتا ہے اور ردعمل میں تاخیر ہو سکتی ہے۔

علاج:

اس کے علاج کے لیے **کیلشیم گلوکونیٹ کا ناڑ میں ٹیکہ** لگایا جاتا ہے۔ اس سے جانور تیزی سے صحت یاب ہوتا ہے لیکن 30 فیصد کیسوں میں ناکامی ہو سکتی ہے۔

روک تھام:

سُوتک کی روک تھام کے لیے مندرجہ ذیل طریقے تجویز کیے جاتے ہیں۔

اس مواد کی اشاعت ادارہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ بین الاقوامی ترقی (USAID) کے ذریعے امریکی عوام کے تعاون سے ممکن بنائی گئی ہے، تاہم اس کے مندرجات کی ذمہ دار انٹرنیشنل میز اینڈ ویٹ امپرومنٹ سنٹر (CIMMYT) اور اس کے پارٹنرز ہیں۔ ضروری نہیں کہ یہ USAID یا امریکی حکومت کے خیالات کی عکاسی کرتے ہیں۔

☆خشک دورانیے میں کیلشیم کی زیادہ فراہمی سے بچنا چاہئے۔حاملہ خشک گائے جس کا وزن600 کلوگرام ہو،اس کی روزانہ کی ضرورت 40 گرام کیلشیم اور 30 گرام فاسفورس ہے۔

☆بہت سے مطالعہ جات سے معلوم ہوا ہے کہ100 گرام کیلشیم کی روزانہ کی فراہمی سے جانور کوکوئی نقصان نہیں پہنچتا۔تاہم پھلی دار سبز چارہ کی زیادہ مقدار دینے سے مسئلہ پیدا ہوسکتا ہے کیونکہ اس میں کیلشیم کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔

☆کم خوراک کھلانا یا کم کیلشیم کی مقدار والے چارے (خشک گھاس یا خمیرہ چارہ، مکئی کے ٹانڈے یا ان کا خمیرہ چارہ) کھلانا بہترین حل ہے۔کم کیلشیم والی خوراک (15 گرام روزانہ)10 دن کے لیے زچگی سے پہلے دینے سے سُوتک کی بیماری سے مکمل طور پر بچا جاسکتا ہے۔

☆سُوتک کی روک تھام کے لیے خشک دورانیے میں فاسفورس زیادہ رکھنے والی خوراک دینے سے گریز کرنا ایک اہم جزو ہے تاہم کیلشیم اور فاسفورس کی شرح 2 سے2.5 اور 1 عام طور پر ٹھیک ہوتی ہے کیلشیم اور فاسفورس کی کل مقدار، شرح کی نسبت مسئلہ پیدا کرتی نظر آتی ہے۔کیلشیم کی زیادتی کو ٹھیک کرنے کے لیے زیادہ فاسفورس والی خوراک دینا مسئلے کو بڑھانے کا سبب بنتا ہے۔

خشک گائیوں میں موٹاپے سے بچاؤ ضروری ہے۔یہ ایک اور کوئی دوسرا سبب جس کی وجہ سے خوراک کھانے میں کمی ہو سُوتک کا باعث بنتا ہے۔

اپھارہ

جگالی کرنے والے جانوروں کے معدہ میں گیس جمع ہونے کی وجہ سے یہ بیماری ہوتی ہے۔جانور کا پیٹ گیس کی وجہ سے پھول جاتا ہے۔اپھارے پر قابو پانا آسان ہے لیکن اگر توجہ نہ دی جائے تو کسان بہت کم وقت میں کئی جانوروں سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

معدے میں خوراک ہضم ہونے سے بڑی مقدار میں گیس پیدا ہوتی ہے۔یہ گیس عام طور پر جانور ڈکار سے باہر نکالتا ہے۔اگر خوراک کی نالی بند ہو جائے یا معدے کے اجزاء میں جھاگ پیدا ہو جائے تو معدہ جھاگ یا گیس کی وجہ سے پھولنا شروع کر دیتا ہے۔اپھارہ مندرجہ ذیل میں سے کسی بھی وجہ سے ہوسکتا ہے

☆نمی والے موسم کے آغاز پر زیادہ مقدار میں گیلا سبز چارہ خاص طور پر پھلی دار چارہ کھانے سے

☆ پکے ہوئے پھل یا ضائع شدہ پھل (اناناس) کھانے سے

☆ایسی خوراک کھانے سے جس کی تبخیر آسانی سے ہو جائے مثلاً کشید کا فضلہ اور اناج مثلاً مکئی، باجرہ

☆مخصوص زہریلے پودے کھانے سے

☆خوراک کے بڑے ٹکڑوں (آلو، مکئی کا شٹ) کی وجہ سے خوراک کی نالی کا بند ہونا

☆ کچھ بیماریوں مثلاً (چاندنی کی بیماری) جو نارمل سانس کے عمل کو مفلوج کر دیتی ہیں۔

جب جانور کو اپھارا ہوتا ہے تو اس کے پسلیوں کا پچھلا حصہ بائیں جانب سے پھول جاتا ہے۔جانور کھانا چھوڑ دیتا ہے اور مشکل سے سانس لیتا ہے کئی دفعہ سبز جھاگ منہ اور ناک سے نکل آتا ہے اور بعض جانوروں کو اسہال بھی لگ جاتے ہیں۔بعض اوقات جانور پیٹ پر ٹھوکریں مارتا ہے یا لیٹ جاتا ہے اور ٹانگیں باہر نکال لیتا ہے کچھ دیر کے بعد جانور کا سر کھینچ جاتا ہے اور وہ ایک سائیڈ پر لیٹ جاتا ہے جانور اس حالت میں زیادہ دیر پڑا رہے تو مر جاتا ہے۔

اپھارے کا علاج

کچھ گھنٹوں کے لیے جانور کو کھانے کے لیے خوراک نہ دیں بلکہ اسے چلائیں یا دوڑائیں۔منہ کے ذریعے اُسے اپھارے سے بچاؤ کی دوائی پلائیں اور بائیں طرف پیٹ کو مَلیں تاکہ دوائی پیٹ میں مل جائے۔دوائی کی تھوڑی مقدار روزانہ دیں اور دو سے تین دن تک دیتے رہے جب تک جانور تندرست نہیں ہو جاتا۔اگر جانور دوائی نہ پی سکے تو اس کی گردن سے باندھی ہوئی رسی منہ کے درمیان سے گزارے اور اس پر دوائی ڈالیں تاکہ وہ رسی کو چبائے اور دوائی نگل سکے۔اگر جانور بہت زیادہ بے چین ہو اور مرنے لگے تو ہنگامی حالت میں اس کا آپریشن کرنا ضروری ہے۔

اپھارے والے معدے میں سوراخ کرنے کے لیے ٹروکار اور کینولہ کا آلہ استعمال کر کے گیس کو نکالا جاتا ہے یا پھر چاقو سے گائے کے بائیں جانب معدہ میں سوراخ کر کے گیس نکالی جاتی ہے۔

جب چاقو استعمال کیا جائے تو سوراخ میں خالی ٹیوب / نالی اندر داخل کر کے گیس نکالی جاتی ہے۔زیادہ گیس بننے سے روکنے کیلیے اپھارے کی دوا سوراخ سے اندر داخل کی

ٹروکار اور کینولے کے ذریعے اپھارے کا علاج

جاتی ہے۔معدے کو زور سے دبائیں تاکہ گیس باہر نکل آئے۔معدے کے سوراخ کو کھلا رکھنے کے لیے سوراخ کے اندر نالی ڈالنی چاہئے۔اپھارے سے دوبارہ بچنے کے لیے سوراخ سے اپھارے کی دوائی یا بناسپتی گھی سوراخ کے ذریعے معدے میں ڈالنا چاہئے۔جب ٹیوب نکالی جاتی ہے تو سوراخ خود بخود بند ہو جاتا ہے۔بیماری سے بچاؤ کے لیے جراثیم کش پاؤڈر، سپرے یا مکھیوں سے بچاؤ والی دوائی زخم پر لگانی چاہئے۔

اپھارے کی روک تھام

جانور کو نمی والا سبز چارہ دینے سے پہلے خشک گھاس کھلائیں اور پانی نہ پلائیں۔جانور کو صبح سویرے نمی والا سبز چارہ کھانے کو نہ دیں۔سورج کی وجہ سے نمی خشک ہونے کا انتظار کریں۔آغاز میں جانور کو سبز چارہ تھوڑی دیر (1 سے 2 گھنٹے یومیہ) ڈالیں اور بتدریج وقت بڑھاتے جائیں۔خوراک ہمیشہ آہستہ آہستہ تبدیل کریں۔

AIP-ILRIلائیوسٹاک کی مزید تفصیلات کے لئے محمد ابراهیم کا ای میل (m.ibrahim@cgiar.org)